38106 ـ كام كا مالك اسے نماز ادا كرنے سے منع كرتا ہے

سوال

ميرا مالك مجھے كام كے دوران چار نمازيں ادا كرنے سے منع كرتا ہے، ميرى ڈيوٹى ميں ظہر، عصر، مغرب اور عشاء كى نمازيں آتى ہيں، ليكن مالك ادا كرنے نہيں ديتا، اس حالت ميں مجھے كيا كرنا ہو گا، كيا ڈيوٹى كے بعد ميں سارى نمازيں اكٹھى كر ادا كر لوں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

بغير كسى شرعى عذر كے نماز كى ادائيگى ميں تاخر كرنا كبيرہ گناہ ميں شامل ہوتا ہے.

اللہ سبحانہ وتعالى كا فرمان ہے:

ان نمازيوں كے ہلاكت ہے جو اپنى نمازوں ميں سستى كرتے ہيں الماعون (4 ـ 5).

سعد بن ابى وقاص رضى اللہ تعالى عنہ سے اس كے متعلق دريافت كيا گيا كہ آيا ساھون سے مراد نماز ترك كرنا ہے ؟

تو سعد رضى اللہ تعالى عنہ نےجواب ديا:

" نہيں، ليكن اسے وقت سے تاخير كر كے ادا كرنا ہے.

اور ابن عباس رضى اللہ تعالى عنہما كہتے ہيں:

وہ لوگ جو اپنى نمازوں سے سستى برتتے ہيں .

اس سے نماز كے وقت سے نماز ميں تاخير كرنے والے مراد ہيں.

ديكھيں: تفسير الطبرى (12/ 706).

کام کاج کوئی ایسا عذر نہیں جس کی بنا پر نماز میں تاخیر کرنی جائز ہو کہ نماز کا وقت ہی نکل جائے.

اور پھر اللہ تعالی کا فرمان ہے:

ان گھروں میں جن کے بلند کرنے اور جن میں اپنے نام کی یاد کا اللہ تعالی نے حکم دیا ہے، وہاں صبح و شام اللہ تعالی کی تسبیح بیان کرتے ہیں، ایسے لوگ جنہیں تجارت اور خرید و فروخت اللہ کے ذکر سے اور نماز قائم کرنے اور زکاۃ ادا کرنے سے غافل نہیں کرتی، وہ اس دن سے ڈرتے ہیں جس دن بہت سے دل اور آنکھیں الٹ پلٹ ہو جائینگی، اس ارادے سے کہ اللہ تعالی انہیں ان کے اعمال کا بہترین بدلہ عطا فرمائے، بلکہ اپنے فضل سے کچھ اور زیادہ عطا فرمائے، اللہ تعالی جسے چاہے بغیر حساب کے روزیاں عطا فرماتا ہے النور (37 ـ 38).

شیخ عبد الرحمن السعدی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

یہ مرد ہیں چاہے تجارت کریں اور خرید و فروخت میں مشغول ہوں کیونکہ اس میں کوئی ممانعت نہیں، لیکن انہیں یہ تجارت غافل نہیں کرتی کہ وہ اسے " اللہ تعالی کے ذکر اور نماز قائم کرنے اور زکاۃ ادا کرنے " پر ترجیح دیں، بلکہ انہوں نے اپنا مقصد اور غرض و غایت اور مراد اللہ تعالی کی اطاعت اور اس کی عبادت بنایا ہوا ہے، اس لیے جو چیز بھی اللہ تعالی کی اطاعت اور ان کے مابین حائل ہو وہ اسے دور پھینك دیتے اور ترك کر دیتے ہیں. اھ بتصرف

اس بنا پر آپ کو چاہیے کہ یا تو آپ مالك سے مطالبہ کریں کہ وہ آپ کو کچھ وقت دے جس میں آپ نماز بروقت ادا کریں، یا پھر آپ اس کام اور ملازمت کو ترك کر دیں جو آپ اور آپ کی نماز کے مابین حائل ہو رہا ہے، اور پھر جو کوئی بھی اللہ تعالی کے لیے کسی چیز کو ترك کرتا ہے، اللہ تعالی اس کے عوض میں اسے اس سے بھی بہتر اور اچھی چیز مہیا کرتا ہے.

مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (34617).

واللہ اعلم .